سوال

ن پر ایک (25) ل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کہ آپ ﷺ نے ہر نفس کو بقدر ظرف کے روحانیت سے سرشار کیا۔ یعنی جس قدر کسی کی استعداد تھی۔ اسی قدر اسرار رموز کا انکشاف کیا۔ لہذا بعض باتیں آپ نے صرف بعض کو بتائیں۔ اور ضبط تحریر میں نہیں ہیں۔ صرف سینہ بسینہ چلی آتی ہیں۔ کیا حضور ﷺ نے فرق مراتب کو ملحوظ رکھا ہے۔ (ایم عبدا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سب احکام کی فرمائی ہے۔ کچھ چھپا کر نہیں رکھا۔ اور یہی مقصد حکم خداوندی کا ہے۔ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ .... ٦٧ باقی حدیثوں کے متعلق مجھے صحیح علم نہیں۔ (اہل حدیث جلد43 نمبر32)

شرفیہ

ب صحیح ہے کہ جب نص قرآنی ہے: يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾ پ6 (136)

اور یہ بھی فرمایا ہے۔ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢﴾ پ28 ع2)

توما انزل عام ہے۔ اور کتاب حکمت بھی امیوں کے لئے تھی۔ تو پھر تخصیص ترجیح صحیح نہیں لہذا عقیدہ مذکورہ بالا قطعا باطل ہے۔ ہاں استعداد ہر شخص کی الگ ہے۔ کہ ہر ایک کی سمجھ اور حافظ یکساں نہیں کسی نے کم یاد رکھا کسی نے زائد۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد01 ص159

محدث فتویٰ